بالاستعاب مطالعہ کر کے تجزیہ پیش کرنے کی سعی کی گئی ہے۔

۱۔ مقالہ ہذا انتساب، اظہار تشکر، مقدمہ اور چار ابواب پر مشتمل ہوگا۔ مقالہ کے آخر میں مصادر و مراجع دیئے گئے ہیں۔

۲۔ مقالہ میں قرآنی آیات کو بطور حوالہ پیش کرنے کی صورت میں سورۃ کا نام، نمبر اور آیات نمبر درج کیا گیا ہے۔

۳۔ احادیث کے حوالہ جات بھی بنیادی کتب احادیث سے لیے گئے ہیں۔

۴۔ مقالہ میں فقہ اور اصول فقہ سے متعلق حوالہ جات کے لیے مستند اور بنیادی کتب فقہ سے استفادہ کیا گیا ہے۔

۵۔ اردو کے علاوہ دیگر زبانوں کی اصطلاحات اور اقتباسات کو وادین ('' '') کے ذریعے ممیز کیا گیا ہے۔

۶۔ مقالہ کے دوران وضاحت طلب امور کو حواشی میں بیان کیا گیا ہے۔

۷۔ اصطلاحات کی وضاحت کے لیے حواشی کا استعمال کیا گیا ہے۔

۸۔ پہلی مرتبہ حوالہ دیتے ہوئے مصنف اور کتاب کا مکمل نام اور مقام اشاعت درج کیا گیا ہے جبکہ دوبارہ وہی حوالہ دینے کی صورت میں مصنف یا کتاب کا نام مختصر لکھنے پر اکتفا کیا گیا ہے۔ تیز ایک ہی صفحہ پر مکرر حوالہ دینے کی صورت میں حوالہ سابقہ یا ایضاً درج کیا گیا ہے۔

۹۔ مواد کے حصول کے لیے علمی رسائل و جرائد اور پبلک لائبریریوں سے بھرپور استفادہ کیا گیا ہے۔

۱۰۔ مقالہ کے آخر میں خلاصہ بحث، نتائج و سفارشات پیش کی گئی ہیں۔

منصوبہ تحقیق:(Thesis Plan)

مقالہ ہذا مغرب کی علمی بیداری میں اسلامی تہذیب کا حصہ: متنوع تعبیرات کا تنقیدی مطالعہ، کی تقسیم چار ابواب کے تحت کی گئی ہے۔

باب اول۔ اسلامی اور مغربی تہذیب کا تعارفی مطالعہ ہے۔ اس باب کی تین فصول ہیں۔ فصل اول اسلامی اور مغربی تہذیب کے اجمالی تعارف پر ہے۔ فصل دوم میں علم و تحقیق کی اہمیت و فضیلت کو بیان کیا گیا ہے۔ فصل سوم میں مسلمانوں کا عروج و زوال اور مغربی اقتدار بیان کیا گیا ہے۔ باب دوم۔ مغرب کی علمی بیداری میں مسلم تہذیب کا کردار۔ مسلم فکر کے تناظر میں ہے۔ یہ باب چار فصول پر مشتمل ہے فصل اول مسلمانوں کے علمی عروج کی تاریخ سے متعلق، فصل دوم مسلمانوں کے مختلف علوم میں کارنامے، فصل سوم مغربی میں علوم کی منتقلی اور علمی بیدای میں مسلمانوں کا کردار، فصل چہارم مستشرقین کے افکار سے متاثر مسلم مفکرین اور ان کی آراء کے تنقیدی جائزہ سے متعلق ہے۔ باب سوم۔ مغرب میں علمی بیداری کے ارتقاء میں مستشرقین کا نقطہ نظر متنوع تعبیرات کی روشنی

میں ہے۔اس باب کو تین فصول میں تقسیم کیا گیا ہے۔فصل اول میں تحریک استشراق کا آغاز وارتقاءاور تاریخی جائزہ لیا گیا ہے۔فصل دوم میں مسلمانوں کی علمی خدمات کا اعتراف کرنے والے مستشرقین کو بیان کیا گیا ہے۔اور فصل سوم میں مسلمانوں کی علمی خدمات کا انکاراور تحریک استشراق پرمبنی ہے۔باب چہارم۔مغرب میں علمی بیداری کے اثرات اور متنوع تعبیرات کا تجزیاتی جائزہ ہے۔اس باب کو دوفصول میں تقسیم کیا گیا ہے۔فصل اول مغربی واسلامی تہذیب کے علمی وتاریخی اثرات سے متعلق جبکہ فصل دوم انکار اور اعتراف کرنے والے حضرات کی متنوع تعبیرات کے تجزیاتی جائزے سے متعلق ہے۔

آخر میں مقالہ کے مباحث کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے اور اس کے بعد سفارشات پیش کی گئی ہیں۔اور مصادرومراجع کی فہرست بھی درج کی گئی ہے جس میں تمام متعلقہ کتب کوشامل کیا گیا ہے۔

یہ کام اپنی نوعیت اور موضوع کے اعتبار سے کافی دقیق وثقیل تھا۔میں نے بھرپور کوشش کی ہے کہ اسے بہترین طرز پر پایہ تکمیل تک پہنچا سکوں۔تاہم کسی بھی کام میں بہتری کی گنجائش ہمیشہ موجود رہتی ہے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ میری اس تحقیقی کاوش کو میرے لیے باعث نجات بنادے۔(آمین)